ویب سائٹ پر ناجائز پروڈکٹ لگانے کا گناہ ڈویلپر کو بھی ہو گا؟

ریفرینس نمبر:IEC-0068 تاریخ:14-09-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم شراب وغیرہ حرام چیزوں کی ویب سائٹ (Website) تو نہیں بناتے البتہ ایسا ہوتا ہے کہ کسٹمر (Customer) کو ٹریڈنگ (Trading) کے لئے کوئی ویب سائٹ بنا کر دے دیتے ہیں جس پر کسٹمر اپنی چیزیں رکھ کر بیچے گا۔ ہمیں اس بات کا علم نہیں ہوتا کہ وہ کن چیزوں کو اپنی ویب سائٹ پر لگائے گا۔ اس میں ہم نہ تو چیزیں رکھتے ہیں نہ ہی کوئی تصویر وغیرہ لگاتے ہیں لیکن کسٹمر خود ہی بعد میں اس پر ناجائز تصاویر لگا دیتا ہے یا کوئی ناجائز پروڈکٹ بیچتا ہے تو کیا ہم بھی گنہگار ہوں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کسٹمر کو فقط تجارتی کاموں (Commercial Operations) کے لئے ویب سائٹ بنا کر دے رہے ہیں اور بناتے وقت بھی اس کا معصیت (Sin) کے لئے استعمال ہونا متعین نہیں ہے کہ وہ اسے ناجائز پروڈکٹ کی فروخت کے لئے استعمال کرے گا لہذا آپ کا کسٹمر کو ایسی تجارتی ویب سائٹ بنا کر دینا، جائز ہے۔ اب اگر وہ اپنی اس ویب سائٹ پر بے پردہ عورتوں کی تصاویر کے ذریعے پروڈکٹ (Product) کی تشہیر (Advertising) کرے یا کوئی ناجائز چیز بیچے تو آپ اس میں گنہگار نہیں ہوں گے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص چھری چاقو (Knife) وغیرہ عوام کو فروخت کرے جن کے متعلق یہ معلوم نہیں کہ وہ اسے سبزی وغیرہ کاٹنے میں استعمال کریں گے یا مسلمانوں کو ایذا پہنچانے کے لئے استعمال کریں گے؟ ہاں اگر پہلے سے ہی یہ معلوم ہے کہ وہ کسٹمر اس ویب سائٹ کو ناجائز کاموں کے لئے استعمال کرے گا تو اب آپ کے لئے اس کسٹمر کو ویب سائٹ بنا کر دینا گناہ کے کام میں براہ راست معاونت (Direct Support) کرنا ہو گا جو کہ جائز نہیں۔ یہ ایسا ہی ہو گا کہ کوئی شخص فتنہ و فساد کرنے والے لوگوں کو ہتھیار (Weapon) بیچے حالانکہ یہ بات معلوم

ہے کہ یہ لوگ ان ہتھیاروں کو قتل وغارت گری (Murder and looting) کے لئے استعمال کریں گے۔
گناہ کے کاموں پر تعاون نہ کرنے سے سے متعلق قرآن کریم میں ہے:

"وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَان"

ترجمہ کنزالایمان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔

(پ:06، المائدہ، آیت: 02)

معصیت جب عین شے کے ساتھ قائم ہو تو گناہ کے لئے متعین ہونے پر اس کو بیچنا، گناہ پر براہ راست معاونت ہونے کے سبب جائز نہیں جیسا کہ تکملہ بحر الرائق میں فتنہ پرور لوگوں کو ہتھیار بیچنے کے عدم جواز کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے: "لان المعصية تقوم بعينه فيكون اعانة لهم وتسببا وقد نهينا عن التعاون على العدوان والمعصية" یعنی: کیونکہ معصیت ہتھیاروں کے عین کے ساتھ قائم ہے لہذا انہیں ہتھیار بیچنا ان کی گناہ پر مدد کرنا اور سبب بننا ہے حالانکہ ہمیں تو گناہ اور معصیت کے کاموں میں مدد کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(تکملہ البحر الرائق، جلد 8، صفحہ 371، بیروت)

معصیت جب عین شے کے ساتھ قائم ہو سکتی ہو مگر گناہ کے لئے متعین نہ ہو تو محض شک کی بناء پر اس شے کا بیچنا منع نہیں جیسا کہ ہدایہ میں ہے: "وإن كان لا يعرف أنه من أهل الفتنة لا باس بذلک، لانه يحتمل أن لا يستعمله فى الفتنة فلا يكره بالشک" یعنی: جس شخص کے متعلق یہ معلوم نہ ہو کہ یہ اہل فتنہ میں سے ہے تو اسے ہتھیار بیچنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ممکن ہے وہ اسے فتنہ پروری کے کاموں میں استعمال نہ کرے لہذا محض شک کی بناء پر ایسے شخص کو ہتھیار بیچنا مکروہ نہیں۔

(الهداية، جلد 4، صفحہ 378، مطبوعة المدينة المنورة)

فتاوی رضویہ میں افیون بیچنے سے متعلق امام اہلسنت فرماتے ہیں: "افیون نشہ کی حد تک کھانا حرام ہے اور اسے بیرونی علاج مثلاً ضماد وطلاء میں استعمال کرنا یا خوردنی معجونوں میں اتنا قلیل حصہ داخل کرنا کہ روز کی قدر

شربت نشے کی حد تک نہ پہنچے تو جائز ہے اور جب وہ معصیت کے لئے متعین نہیں تو اس کے بیچنے میں حرج نہیں **مگر اس کے ہاتھ جس کی نسبت معلوم ہو کہ نشہ کی غرض سے کھانے یا پینے کو لیتا ہے،** لان المعصیة تقوم بعینها فکان کبیع السلاح من اھل الفتنة۔ اس لئے کہ اس صورت میں گناہ عین شے کے ساتھ قائم ہے، لہٰذا یہ فتنہ پروروں کو ہتھیار بیچنے کی مانند ہو گیا۔"

(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ574، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے: "اسی طرح افیون وغیرہ جس کا کھانا ناجائز ہے، **ایسوں کے ہاتھ فروخت کرنا جو کھاتے ہوں ناجائز ہے کہ اس میں گناہ پر اِعانت ہے۔"**

(بہار شریعت، جلد3، صفحہ481، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

27صفر المظفر 1445ھ/14ستمبر 2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com
ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com